© rasailojaraid.com

ادارہ

اخبار الاحرار

لاہور (۱۲؍اگست ۲۰۱۱ء) مجلس احرارِ اسلام پاکستان نے کہا ہے کہ اکابر احرار نے ۱۹۵۳ء کی تحریک اپنی کھوئی ہوئی ساکھ بحال کرنے کے لئے نہیں بلکہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے کے لئے چلائی تھی وزیر اعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی کے اپنے والد ’’مخدوم سید علمدار گیلانی‘‘ کے حوالے سے اخبارات میں شائع ہونے والے مضمون میں دی گئیں یادداشتوں کے حوالے سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے وضاحتی بیان میں کہا ہے کہ سید یوسف رضا گیلانی کا یہ کہنا کہ ’’مجلس احرار نے اپنی کھوئی ہوئی ساکھ بحال کرنے کے لئے ان (دولتانہ) کی حمایت کرنی شروع کردی۔ وفاق کو کمزور کرنے کی ضد میں وزیر اعلیٰ ممتاز دولتانہ در پردہ مجلس احرار کی حمایت کررہے تھے۔ اِسی دوران مجلس احرار نے قادیانی کافر کافر کا نعرہ لگا دیا ملک میں فسادات شروع ہوگئے۔ لاہور کی طرح کراچی اور کوئٹہ بھی لپیٹ میں آگئے حالانکہ مسلم لیگ پنجاب پہلے ہی قادیانیوں کو کافر قرار دینے کے لئے بھاری اکثریت سے قرارداد منظور کر چکی تھی‘‘

عبداللطیف خالد چیمہ نے اس پر اپنے ردِعمل میں کہا ہے کہ مجلس احرارِ اسلام نہ تو انگریز کے ٹوڈی ہونے کا کردار ادا کررہی تھی اور نہ ہی وڈیروں اور سرمایہ پرستوں کی کاسہ لیسی کرکے جاگیریں حاصل کرنے والوں کی تائید کررہی تھی جبکہ موجودہ حکمرانوں کا پس منظر ایسے دھبوں سے مُبرا نہیں ہے، خالد چیمہ نے کہا کہ سید یوسف رضا گیلانی کا یہ کہنا کہ ’’مجلس احرار نے قادیانی کافر کافر کا نعرہ لگایا‘‘ عجب بات ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور ملک وملت کی جغرافیائی سرحدوں کے دفاع کے لئے لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے کے لئے ایک پر امن تحریک ان کو ناگوار گزر رہی ہے لیکن حیرت ہے کہ اِس آئینی مطالبے کو ماننے کی بجائے دس ہزار فرزندانِ توحید کے سینے گولیوں سے چھلنی کرنے والے کردار ان کو ہرگز یاد نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مقدس تحریک میں دولتانہ مجلس احرار کی کسی طرح بھی حمایت نہیں کررہے تھے اور نہ ہی مجلس احرار ان کی حمایت کی محتاج تھی! مجلس احرارِ اسلام نے تو تمام مکاتب فکر کو ’’کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت‘‘ کے پلیٹ فارم پر یکجا کرکے فتنۂ ارتداد کے سامنے بند باندھا تھا ورنہ ملک آج قادیانی سٹیٹ ہوتا، انہوں نے کہا کہ سید یوسف رضا گیلانی فرماتے ہیں کہ ’’مسلم لیگ پنجاب پہلے ہی قادیانیوں کو کافر قرار دینے کے لئے بھاری اکثریت سے قرارداد منظور کر چکی تھی‘‘ خالد چیمہ نے کہا تو پھر کون سی چیز آڑے تھی کہ کافر قرار نہ دیا گیا بلکہ تحریک پر ریاستی تشدد کی انتہا کردی گئی، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ لگتا ہے جیسے جناب سید یوسف رضا گیلانی تاریخ سے پوری واقفیت نہیں رکھتے یا پھر تجاہل عارفانہ سے کام لیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا مطالبہ نہ تو دولتانہ کی حمایت میں تھا اور نہ ہی مرکز کی مخالفت میں بلکہ یہ ایک ایسا مطالبہ تھا جو پوری ملت اسلامیہ کے عقیدے کی غمازی کرتا تھا اور جسے بعد ازاں خود پیپلز پارٹی کے بانی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جناب ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں پارلیمنٹ کے فلور پر تسلیم کیا گیا انہوں نے کہا کہ جناب سید یوسف رضا گیلانی کی خدمت میں اتنی گزارش ہے کہ وہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کی اس تقریر کی سماعت فرمالیں یا پڑھ لیں جو بھٹو مرحوم نے 7 ستمبر کو قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے والی قرار داد کی منظوری کے بعد پارلیمنٹ میں کی تھی۔ بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ اور ۱۹۵۳ء میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے وحشیانہ طور پر طاقت کا استعمال کیا گیا تھا جو اس مسئلہ کے حل کے لیے نہیں، بلکہ اس مسئلہ کو دبا دینے کے لئے تھا، کسی مسئلہ کو دبا دینے سے اس کا حل نہیں نکلتا''۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۸/اگست) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اخبار نویسوں سے ملاقات میں کہا ہے کہ تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین کو ختم کرانے کے لیے بعض افراد اور ادارے بین الاقوامی طاقتوں اور سیکولر قوتوں کے آلہ کار بن کر اپنا گھناؤنا کردار ادا کر رہے ہیں ذرائع ابلاغ میں گھسے ہوئے متعدد قادیانی اور لادین عناصر بین الاقوامی لابیوں کی طے شدہ پالیسی کے مطابق وطن عزیز کو عدم استحکام کی طرف لے جانے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں ایسے میں الیکٹرانک میڈیا اور مختلف چینلز پر بیٹھ کر اسلام اور مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں کے متفق علیہ عقائد کو متنازعہ بنانے کے لئے بعض اینکرز اپنا حق الخدمت وصول بھی کر رہے ہیں اور ادا بھی کر رہے ہیں، حکمرانوں کی دین دشمنی اور قادیانیت نوازی بھی اہم فیکٹر ہے حالانکہ پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں ۷/ستمبر ۱۹۷۴ء کو لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو پارلیمنٹ میں غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا اور بھٹو مرحوم نے اڈیالہ جیل میں ایام اسیری کے دوران کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے'' اس کے برعکس موجودہ پیپلز پارٹی ہر دین دشمن تحریک اور قادیانیوں کو نواز رہی ہے، دینی جماعتوں بالخصوص تحریکِ ختم نبوت کی تمام جماعتوں، اداروں اور شخصیات کے لئے ناگزیر ہو گیا ہے کہ تعلیم و تربیت، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا اور لابنگ کے ذریعے تحفظ ختم نبوت کے محاذ کے تقاضے پورے کریں انہوں نے کہا کہ میڈیا کا ہتھیار اختیار کئے بغیر ہم اپنے دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت کے محاذ پر کام کرنے والی شخصیات سیکولر انتہا پسندوں کو گوارا نہیں اسی لئے بعض لابیاں میڈیا پر تحفظ ختم بنوت جیسے قوانین کو اپنی تنقید کا نشانہ بنانے کے لئے مختلف حربے استعمال کرتی ہیں۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ اِمسال ۷/ستمبر کو دنیا بھر میں ''یومِ تحفظ ختمِ نبوت'' پورے جوش و خروش کے ساتھ منایا جائے گا انہوں نے کہا کہ قادیانی کوئی فرقہ نہیں بلکہ دائرہ اسلام سے خارج ایک ایسا فتنہ پرور گروہ ہے جو اپنے کفر کو اسلام کے نام پر متعارف کروا کر اصل میں اِرتداد اور زَندقہ پھیلا رہا ہے۔

☆☆☆

اسلام آباد (۹/اگست) ۲۷ سال قبل ساہیوال میں قادیانیوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے جامعہ رشیدیہ کے استاد اور مجلس احرارِ اسلام کے صدر قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق کے مشہور مقدمہ قتل کے سلسلہ میں سپریم کورٹ میں پیشی کے لئے مقدمہ کے مدعی عبداللطیف خالد چیمہ اسلام آباد پہنچے اور اپنے کونسل جناب چودھری علی محمد ایڈووکیٹ کے ہمراہ سپریم کورٹ میں موجود رہے بعد ازاں انہوں نے صحافی جناب مقبول احمد گوہر کی اُن کے دفتر میں عیادت کی اور مفتی محمد عمر فاروق سے ملاقات کے بعد محترم سیف اللہ خالد کی طرف افطاری میں شریک ہوئے حافظ محمد سلیم بھی اُن کے ہمراہ تھے۔

© rasailojaraid.com